[1][خیبر پختونخوا] کا امتحانات کے انعقاد (غیر قانونی عمل کے خاتمے) کا قانون ۱۹۹۵

[2][خیبر پختونخوا] کا ۱۹۹۵ کا قانون نمبر ۵

فہرست

دیباچہ۔

دفعات۔

۱۔ مختصر عنوان، حد اور نفاذ۔
۲۔ تعریفیں۔
۳۔ غیر قانونی عمل کی سزا۔
۴۔ جرائم کی شکایات۔
۵۔ غیر تشہیر شدہ ریکارڈز مراعات یافتہ دستاویزات ہوں گے۔
۶۔ بغیر اجازت کے عدالتوں کو معلومات افشاء نہ کرنا۔
۷۔ تنسیخ۔

---

[1] خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔

[2] خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔

[1][خیبر پختونخوا] کا امتحانات کے انعقاد (غیر قانونی عمل کے خاتمے) کا قانون ۱۹۹۵

[2][خیبر پختونخوا] کا ۱۹۹۵ کا قانون نمبر ۵

گورنر [3][خیبر پختونخوا] کی منظوری حاصل کرنے کے بعد پہلی مرتبہ [4][خیبر پختونخوا] کے سرکاری حکمنامے میں غیر معمولی طور پر ۳ جنوری ۱۹۹۶ کو شائع کیا گیا۔

ایک قانون جو [5][خیبر پختونخوا] کے یونیورسٹیوں اور بورڈ کے منعقد کردہ امتحان میں غیر قانونی عمل کا خاتمہ کرے۔

دیباچہ:۔ چونکہ [6][خیبر پختونخوا] کے یونیورسٹیوں اور بورڈ کے منعقد کردہ امتحانات میں غیر قانونی عمل کا خاتمہ ضروری ہے۔

اسلیئے اسے حسب ذیل نافذ کیا جاتا ہے:۔۔۔۔

۱۔ **مختصر عنوان، حد اور نفاذ**۔۔۔(۱) اس قانون کو [7][خیبر پختونخوا] کا امتحانات کا طرز عمل (غیر قانونی عمل کے خاتمے) کا قانون ۱۹۹۵ کہا جایگا۔

(۲) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

(۳) اس کی توسیع پورے صوبہ [8][خیبر پختونخوا] تک ہوگی۔

۲۔ **تعریفیں**۔۔۔اس قانون میں جب تک مضمون یا سیاق وسباق میں کچھ تضاد نہ ہو۔۔

(a) ''اکسانا'' کا معنی وہی ہوگا جو اسے تعزیرات پاکستان ۱۸۶۰ میں دیا گیا ہے۔

(b) ''جوابی پرچہ'' سے مراد وہ دستاویز ہے جو امیدوار کے ایک امتحان میں اس امتحان کیلئے بنائے گئے پرچے میں موجود سوال یا سوالات کے جواب یا جوابات پر مشتمل ہوتا ہے اور اس میں جوابی کتاب کا ایک حصہ بھی شامل ہے۔

(c) ''بورڈ'' سے مراد بورڈ اف انٹرمیڈیٹ اینڈ سکنڈری ایجوکیشن یا ٹیکنیکی تعلیم کے بورڈ میں سے جو بھی ہو جسے صوبہ [9][خیبر پختونخوا] میں قانونی طور پر قائیم کیا گیا ہو۔

---

[1] خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔
[2] خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔
[3] خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔
[4] خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔
[5] خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔
[6] خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔
[7] خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔
[8] خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔
[9] خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔

(d)''امیدوار'' سے مراد وہ شخص ہے جس نے ایک امتحان کے داخلے کے لیے درخواست کی ہو یا ایسے ہی کسی امتحان میں بطور امتحان دھندہ پیش ہوا ہو۔

(e)''ملازم'' سے مراد کوئی بھی ایسا شخص ہے جسے یونیورسٹی نے بلا معاوضہ یا بلمعاوضہ نوکری پہ رکھا ہو، یا وہ امتحان کے انعقاد کے ساتھ منسلک ہو یا نہ۔

(f)''امتحان'' سے مراد یونیورسٹی یا بورڈ کا سرٹیفیکیٹ، ڈپلومہ یا ڈگری جو بھی ہو عطاء کرنے کیلیے امیدوار کا جائیزہ لینے کیلیئے منعقد کردہ امتحان ہے۔

(g)''ممتحن'' سے مراد ایک شخص جسے یونیورسٹی یا بورڈ نے امیدوار کے جوابی پرچوں اور اس کی قابلیت کا تحریری یا زبانی امتحان کے زریعے جائیزہ لینے کیلیا اور اس پر نمبرات دینے کیلیے تعینات کیا ہو اور اس میں ایک شخص بھی شامل ہے جسے اس ممتحن کے نمبرات کا معیار دیکھنے کے لیے تعینات کیا گیا ہو۔

(h) ''قبل از وقت ایک سوال یا پرچے کا افشاء کرنے'' سے مراد یونیورسٹی یا بورڈ کے متعین طریقہ کار کے مطابق مقررہ وقت سے پہلے ایک سوال یا پرچے میں موجود کوئی بھی سوال افشاء کرنا ہے۔

(i)''پرچے'' سے مراد وہ دستاویز ہے جو ان سوالات پر مشتمل ہوتا ہے جس کا امیدوار نے امتحان میں جواب دینا ہوتا ہے۔

(j)''یونیورسٹی'' سے مراد صوبہ 1[خیبر پختونخوا] میں بزریعہ قانون قائم کردہ یونیورسٹی ہے۔

۳۔ غیر قانونی عمل کیلیئے سزا۔۔۔ جو کوئی بھی ذیل کا مرتکب ہو۔۔۔

(i)قبل از وقت ایک سوال یا پرچہ یہ جانتے ہوئے افشاء کرنا کہ ایسا سوال یا پرچہ تحریری یا زبانی امتحان میں دیا جائیگا؛ یا

(ii)جوابی پرچہ یا اس کا کوئی بھی حصہ تبدیل کرنا؛ یا

(iii)کسی امیدوار کو بدنیتی کی بنیاد پر مستحق نمبرات سے زیادہ یا کم نمبرات دینا، یا کسی بھی دستاویز میں بدنیتی کی بنیاد پر کسی امیدوار کو دیئے گئے نمبرات سے زیادہ یا کم نمبرات درج کرنا؛ یا

(iv)امیدوار کو دوران امتحان پرچے میں موجود سوال کا جواب یا کوئی سوال جو زبانی امتحان میں ڈال دیا گیا ہو یا ڈالا جانے والا ہو فراہم کرنا؛ یا

---

1 [خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شدہ۔]

(v) کسی یونیورسٹی یا بورڈ کے کسی سرٹیفکیٹ یا کسی اور دستاویز یا قائم کردہ ریکارڈ میں کٹاؤ، ردوبدل، ایزادگی یا کانٹ چھانٹ کرنا، یا کسی بھی طرح سے کوئی سرٹیفکیٹ، دستاویز یا ریکارڈ یہ جانتے ہوئے استعمال کرنا یا کروانا کہ اس میں کٹاو، ردوبدل، ایزادگی یا کانٹ چھانٹ کیا گیا ہے؛ یا

(vi) امتحانی پرچوں، جوابی پرچوں، ممتحن، امتحانات کے انعقاد، فرضی رولنمبر ز، امتحانی نتائج یا اس سے متعلقہ کوئی بھی معلومات فاش کرنا یا حاصل کرنا؛ یا

(vii) کسی بھی طریقے سے امتحانی نتائج کی جعلسازی کرنا جس میں جوابی پرچے تبدیلی، ایزادگی، ردوبدل یا یونیورسٹی یا بورڈ کے قائم کردہ ریکارڈ کی جعلسازی کرنا شامل ہے؛ یا

(viii) کسی بھی طرح سے امتحانی مرکز میں امتحانی پیش رفت میں رکاوٹ ڈالنا، یا امتحانی مرکز کے انچارج یا امتحان سے متعلق کسی بھی تعینات شخص پر اس مقصد سے حملہ کرنا یا دھمکی دینا کہ اس سے امتحان میں فائیدہ حاصل کرے؛ یا

(ix) اصل امیدوار کا بھیس بدلنا یا کسی اور شخص کو امیدوار کی جگہ حاضر ہونے کی اجازت دینا؛

یا

(x) قائم کردہ قواعد وضوابط/ہدایات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے انتظامی افسر/سکری عملہ کو امتحان میں ڈیوٹی کرنے کیلیئے تعینات کرنا؛ یا

(xi) مخصوص امتحانی مرکز کا تعین کئے بغیر رولنمبر سلپ جاری کرنا؛ یا

(xii) بیان شدہ اعمال میں سے کسی کا بھی کرنے کی کوشش کرنا یا کرنے کے لئے اکسانا؛

کو پانچ سال تک قید کی سزا یا پانچ لاکھ روپے تک جرمانا یا دونوں دی جائے گی۔

بشرطیکہ اگر مجرم ایک طالبعلم ہو تو سزا دو سال قید یا دو لاکھ روپے جرمانا یا دونوں سے زیادہ نہ ہوگی۔

۴۔ **جرائم کی شکایت۔۔۔** متعلقہ یونیورسٹی کا رجسٹرار، یا جو بھی صورت ہو، متعلقہ بورڈ کا چیئرمین، اور سکرٹری محکمہ تعلیم حکومت 1[خیبرپختونخوا] یا ان کے نمائندے جو درجہ میں بی۔پی۔ایس ۱۸ سے کم نہ ہوں اور متذکرہ بالا افسر شکایت پر یا ازخود اس قانون کے تحت مرتکب جرم مجرموں کے خلاف فوجداری کاروائی شروع کرے گی۔

---

1 خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔

۵۔ **غیرتشہیرشدہ ریکارڈز مراعات یافتہ دستاوزات ہوں گے۔**۔۔ کوئی بھی یونیورسٹی یا بورڈ کا ملازم ماسوائے یونیورسٹی کے رجسٹرار یا متعلقہ بورڈ کے چئیرمین کے ماقبل تحریری اجازت نامہ کے یونیورسٹی یا بورڈ کے غیر تشہیرشدہ ریکارڈ کے متعلق گواہی نہیں دیگا یا یونیورسٹی یا بورڈ کے امور کے متعلق کوئی بھی دستاویز فراہم نہیں کرے گا، جو بھی صورت ہو، جو اپنی صوابدیدی طور پر ایسا اجازت نامہ دے سکتا ہے یا رد کرسکتا ہے۔

۶۔ **بغیراجازت کے عدالتوں کو معلومات افشاء نہ کرنا۔**۔۔ کوئی بھی یونیورسٹی یا بورڈ کا ملازم ماسوائے متعلقہ یونیورسٹی کے رجسٹرار یا متعلقہ بورڈ کے چئیرمین کے ماقبل تحریری اجازت نامہ کے کسی بھی عدالت میں اطلاعات کے متعلق جو دوران ملازمت اسے یونیورسٹی یا بورڈ نے دیئے ہوں یا اس کے تصرف میں معلومات جو بوجہ ملازمت اس کے علم میں ائی ہوں کے بابت گواہی نہیں دے سکتا۔

۷۔ **تنسیخ۔**۔۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ کا امتحانات کا انعقاد (غیرقانونی عمل کے خاتمے) کا آرڈیننس، ۱۹۹۵ (شمال مغربی سرحدی صوبہ ۱۹۹۵ کا آرڈیننس نمبر ۵) منسوخ شد۔